از عدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 10 اگست 2000

ایس۔ ساکتی ویل (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے۔

بنام

ایم وینو گوپال پلئی ودیگراں

[وی۔ این۔ کھرے اور ایس۔ این۔ واریاوا، جسٹس صاحبان]

قانون شہادت ایکٹ 1872 - دفعہ 92 توضیحات 4- تقسیم کے لیے مقدمہ - مدعی اندراج شدہ معاہدہ نامہ کی بنیاد پر حصص کا دعوی کرتا ہے - مدعا علیہ تصفیے کی شرائط میں ترمیم کرنے والے بعد کے زبانی خاندانی انتظام کا الزام لگاتا ہے - آیا زبانی شواہد کو بعد کے زبانی انتظام کو ثابت کرنے کے لیے دیا جاسکتا ہے جو اندراج شدہ معاہدہ نامہ کی شرائط کو منسوخ یا ترمیم کرتا ہے - قرار دیا گیا، نمبر

مدعا علیہان مدعی، متوفی 'M' کے تین بیٹوں میں سے ایک نے اپنے بھائی یعنی اپیل گزاروں کے والد کے خلاف 1915 میں متوفی 'M' کے ذریعے انجام دیے گئے ایک اندراج شدہ تصفیے کے تحت تقسیم کا مقدمہ دائر کیا۔ متوفی مدعا علیہ نے دعوی کیا کہ 1941 میں بعد میں زبانی خاندانی انتظام کے نتیجے میں تصفیے میں ترمیم کی گئی اور جائیداد خصوصی طور پر اسے الاٹ کی گئی اور دوسرے بیٹوں کو نقد رقم دی گئی۔ ٹرائل عدالت میں دونوں فریق اس بنیاد پر آگے بڑھے کہ اندراج شدہ دستاویز نمائش A/1 ایک تصفیہ ہے نہ کہ وصیت۔ ٹرائل عدالت نے یہ کہتے ہوئے مقدمہ خارج کر دیا کہ ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 92 کی شق (4) کے پیش نظر مقابلہ کرنے والا مدعا علیہ خاندان کے افراد کے درمیان ہونے والے بعد کے زبانی انتظامات کو ثابت کرنے کے لیے زبانی ثبوت پیش کر سکتا ہے۔

مدعی کی طرف سے دائر کی گئی پہلی اپیل کو یہ کہتے ہوئے اجازت دی گئی کہ ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 92 کی شق (4) کے پیش نظر فریقین کے لیے یہ کھلا نہیں ہے کہ وہ اندراج شدہ دستاویز کی شرائط میں ترمیم، تبدیلی یا تخفیف کے لیے زبانی ثبوت دیں۔ اپیل گزاروں کی طرف سے دائر لیٹرز پیٹنٹ اپیل کو مسترد کر دیا گیا۔

اس عدالت میں اپیل میں، اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ عدالت عالیہ کی طرف سے مدعی کے مقدمے کی ڈگری میں لیا گیا نظریہ غلط تھا کیونکہ سابق کے تحت تصفیہ ہوتا ہے۔ 1/A کو دعویٰ جائیداد مل گئی اور اس کے بعد کے زبانی انتظام

کے ذریعے انہوں نے سابق کی شرائط کو تبدیل یا تبدیل کیے بغیر اپنے حقوق طے کرنے پر اتفاق کیا۔ 1/A اور، اس لیے، عدالت عالیہ مدعا علیہ/اپیل کنندہ اور اس سابق کی درخواست کے مطابق زبانی انتظام پر غور نہ کرنے میں درست نہیں تھی۔ A/1 درحقیقت تصفیے کا دستاویز نہیں ہے بلکہ ایک وصیت ہے اور اس لیے زبانی ثبوت بعد کے زبانی انتظام کو ثابت کرنے کے لیے قابل قبول ہے۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے یہ عدالت

حکم ہوا کہ: 1. ٹرائل عدالت کے سامنے مدعی اور مدعا علیہان نے اتفاق کیا کہ سابق۔ A/1 ایک تصفیہ دستاویز ہے نہ کہ وصیت اور ٹرائل عدالت اس بنیاد پر آگے بڑھی کہ دستاویز نمائش 1/A ایک اندراج شدہ تصفیہ دستاویز ہے۔ یہ عدالت اپیل گزار کی اس دلیل پر غور کرنے کے لیے معزول نہیں ہے کہ یہ ایک وصیت ہے نہ کہ تصفیہ۔ [367 B]

2. جہاں قانون کے تحت کسی معاہدے یا طرز عمل کو تحریری طور پر ہونا ضروری ہے اور اسے تحریری طور پر کم کر دیا گیا ہے، اس کی شرائط میں زبانی معاہدے یا طرز عمل کے ذریعے ترمیم یا تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ اس طرح کے زبانی معاہدے یا مزاج کو ثابت کرنے کے لیے کوئی زبانی ثبوت قابل قبول نہیں ہوگا۔ کسی دستاویز کی صداقت یا تاثیر کے لیے قانون کے مطابق تحریری ہونا ضروری ہے اور اس لیے اس طرح کے تحریری دستاویزات میں کوئی ترمیم یا تبدیلی یا متبادل زبانی شواہد کے ذریعے جائز نہیں ہے اور یہ صرف کسی دوسرے تحریری دستاویز کے ذریعے ہے کہ پہلے کے تحریری دستاویز کی شرائط کو تبدیل، منسوخ یا تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ [366 C-D]

3. تصفیہ دستاویز ایک اندراج شدہ دستاویز ہے۔ دفعہ 92 کی شق (4) کا دوسرا حصہ درج شدہ دستاویز میں ترمیم یا منسوخی کے بعد کے زبانی قرارداد کو ثابت کرنے کے لیے زبانی شواہد پیش کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ رجسٹرڈ دستاویز کی شرائط کو صرف بعد میں اندراج شدہ دستاویز کے ذریعے تبدیل، منسوخ یا تبدیل کیا جا سکتا ہے اور دوسری صورت میں نہیں۔ [366 E]

4. جہاں جائیداد کو حق کا اعزاز دیا جاتا ہے، قانون اس کی افادیت اور تاثیر کے لیے تحریری طور پر اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک دستاویز اس حقیقت کی وجہ سے موثر ہو جاتا ہے کہ وہ تحریری طور پر ہے۔ ایک بار قانون کے تحت کسی دستاویز کے تحریری فریق ہونے کی ضرورت ہوتی ہے، اس طرح کے دستاویز کو کسی بھی بعد کے انتظام کو ثابت کرنے کے لیے زبانی ثبوت دینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے جس کا اثر پہلے کے تحریری دستاویز میں ترمیم کرنے پر پڑتا ہے۔ اگر اس طرح کے زبانی ثبوت کی اجازت دی جاتی ہے تو یہ تحریری دستاویز سے دوسرے فریقوں کے حقوق چھین لے گا۔ مدعا علیہ۔اپیل کنندہ کی طرف سے قائم کردہ بعد میں زبانی انتظام کو زبانی شواہد سے ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ اس طرح کا ثبوت ثبوت میں قابل قبول نہیں ہے۔ [366 G-H; 367 A]

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1555، سال 1990۔

مدراس ہائی کورٹ کے فیصلے اور آرڈر 9 نومبر 1989 کے لیٹرز پیٹنٹ اپیل نمبر 120، سال 1986 سے.

اپیل گزاروں کے لیے ایس سیوا سبرامنیم اور محترمہ ایس جنانی۔

یکطرفہ

عدالت کا فیصلہ جسٹس کھرے نے سنایا۔

اس اپیل میں جو مختصر سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا اندراج شدہ تصفیے کے دستاویز کی شرائط کو منسوخ کرنے یا ان میں ترمیم کرنے کے بعد کے زبانی انتظام کو ثابت کرنے کے لیے کوئی زبانی ثبوت دیا جا سکتا ہے۔

اس اپیل میں متنازعہ جائیداد ایک متھوسوامی پلئی کی خود حاصل کردہ جائیداد تھی۔ مذکورہ متھوسوامی پلئی کی ایک داشتہ تھی جس کا نام پاپمل تھا اور اس کے بذریعے تین بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئی۔ بیٹوں میں سے ایک، اپاوو پلئی متھوسوامی پلئی کی زندگی کے دوران فوت ہو گیا، جس سے مدعا علیہ نمبر 2 سے 4 اس کے قانونی وارث کے طور پر رہ گئے۔۔ سنگاراویلو پلئی (مدعا علیہ نمبر 1) اور وینوگوپال پلئی، مدعی (یہاں جواب دہندہ نمبر 1) مذکورہ متھوسوامی پلئی کے دوسرے اور تیسرے بیٹے ہیں۔ مدعا علیہ نمبر 6 جو اس معاملے میں اپیل کنندہ ہے، سنگارویلو پلئی (مدعا علیہ نمبر 1) کا بیٹا ہے جس کی موت مقدمہ زیر التواء رہنے کے دوران ہوئی تھی۔ متھوسوامی پلئی، جو اس جائیداد کے مالک تھے، نے 26.3.1915 کو ایک اندراج شدہ معاہدہ نامہ (نمائش 1/A) کے تحت پاپمل اور اس کے ذریعہ پیدا ہونے والے بچوں کے حق میں اس کو آباد کیا۔ تصفیے کی عمل درآمد اور اندراج کے وقت تمام بیٹے نابالغ تھے اور اس لیے ان کی والدہ کو ان کا سرپرست مقرر کیا گیا جس نے نابالغوں کے سرپرست کی حیثیت سے تصفیے کو قبول کیا۔ متھوسوامی پلئی کا انتقال 1954 میں ہوا اور پاپمل کا بھی بعد میں 1957 میں انتقال ہوا۔

مدعی وینوگوپال پلئی نے اندراج شدہ معاہدہ نامہ کے تحت متنازعہ جائیداد میں حصہ کا دعوی کیا۔ چونکہ مدعا علیہ نمبر 1 نے مدعی کو جائیداد میں کوئی حصہ دینے سے انکار کر دیا، وہ تقسیم کے لیے اور اس کے نتیجے میں دیگر راحتوں کے لیے بھی مقدمہ لے کر آیا۔ مدعا علیہ نمبر 1 نے تحریری بیان دائر کیا جس میں اس نے مدعی کے دعوے کا مقابلہ کیا اور جبکہ مدعا علیہ نمبر 2 سے 5 نے مدعی کا مقدمہ قبول کر لیا۔ مدعا علیہ نمبر 1 کی موت کے بعد، مدعا علیہ نمبر 6، جو مدعا علیہ نمبر 1 کا وارث ہے، کو مقدمے میں مدعا علیہ نمبر 6 کے طور پر تبدیل کیا گیا۔ مدعا علیہ-اپیل کنندہ نے اپنے والد کی طرف سے دائر کردہ تحریری بیان کو اپنا لیا۔ تحریری بیان میں یہ استدعا کی گئی کہ اس کے بعد متھوسوامی پلئی کے خاندان کے ارکان کے درمیان ہونے والے انتظامات کے نتیجے میں 1941 میں متنازعہ جائیداد مدعا علیہ نمبر 1 کو الاٹ کی گئی تھی۔ 1 خصوصی طور پر اور

باقی دوسرے بیٹوں کو نقد رقم دی گئی۔ مجموعی طور پر مدعاعلیہ نمبر کا معاملہ 6 یہ تھا کہ سال 1941 میں ہونے والے زبانی انتظام کے نتیجے میں، تصفیہ دستاویز پر عمل درآمد کیا گیا اور 26.3.1915 کو رجسٹر کیا گیا۔ اس میں ترمیم کی گئی اور اس لیے مدعی جائیداد میں کسی بھی حصے کا حقدار نہیں ہے۔ رجسٹرڈ تصفیے کا دستاویز مقدمے میں دائر کیا گیا تھا اور اسے سابق کے طور پر دکھایا گیا تھا۔ 1/A. ٹرائل عدالت کے سامنے یہ سوال پیدا ہوا کہ آیا اندراج شدہ دستاویز تصفیہ دستاویز ہے یا وصیت۔ تاہم، دونوں فریق اس بنیاد پر آگے بڑھے کہ دستاویز نمائش 1/A ایک اندراج شدہ تصفیہ دستاویز ہے نہ کہ وصیت۔ مقدمے کی سماعت کرنے والی عدالت دستاویز سابق کا علاج کرتی ہے۔ 1/A بطور تصفیے کے دستاویز میں کہا گیا ہے کہ ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 92 کی شق (4) کے پیش نظر مقابلہ کرنے والا مدعاعلیہ خاندان کے اراکین کے درمیان ہونے والے بعد کے زبانی انتظامات کو ثابت کرنے کے لیے زبانی ثبوت پیش کر سکتا ہے اور مدعاعلیہ-اپیل کنندہ کے طے کردہ انتظامات پر یقین کر سکتا ہے، ٹرائل کورٹ نے مدعی-مدعاعلیہ کی طرف سے دائر مقدمہ خارج کر دیا۔

عدالت عالیہ کے سامنے مدعی کی طرف سے دائر کی گئی پہلی اپیل میں عدالت عالیہ کے فاضل سنگل جج کا خیال تھا کہ ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 92 کی شق (4) کے پیش نظر فریقین کے لیے یہ کھلا نہیں ہے کہ وہ اندراج شدہ دستاویز کی شرائط میں ترمیم، تبدیلی یا تخفیف کے لیے زبانی ثبوت دیں۔ نتیجتاً، پہلی اپیل کی اجازت دی گئی اور تقسیم کا مقدمہ خارج کر دیا گیا۔ اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ لیٹرز پیٹنٹ اپیل کو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے مسترد کر دیا تھا۔ یہ مذکورہ فیصلے کے خلاف ہے جس کے خلاف اپیل گزار ہمارے سامنے اپیل کر رہا ہے۔

درخواست گزار کے وکیل نے زور دیا کہ مدعی کے مقدمے کو منظور کرنے میں ہائی کورٹ کا نقطہ نظر غلط تھا کیونکہ نمائش 1/A کے تحت تصفیہ کرنے والوں کو مقدمہ کی ملکیت مل گئی اور اس کے بعد زبانی انتظام کے ذریعہ، انہوں نے نمائش 1/A کی شرائط کو تبدیل یا تبدیل کیے بغیر اپنے حقوق پر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ لہٰذا، ہائی کورٹ کا مدعاعلیہ/اپیل کنندہ کی درخواست کے مطابق زبانی انتظام پر غور نہ کرنا درست نہیں تھا۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ موجودہ معاملے میں نمائش 1/A کے تحت استحقاق گرانٹ کے ذریعہ ہے اور مذکورہ فیصلہ کے تحت مُتھوسوامی پلائی کے تمام بیٹے حقوق حاصل کر گئے۔ اس میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے کہ تصفیہ نامہ ایک اندراج شدہ دستاویز ہے اور مبینہ زبانی انتظام کی وجہ سے متھوسوامی پلائی کے دوسرے بیٹوں کو وہ حقوق واپس لے لئے گئے جو انہوں نے تصفیہ دستاویز کے تحت حاصل کیے تھے۔ ایسے حالات میں جو سوال غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا دستاویز کی شرائط کو منسوخ کرنے یا ان میں ترمیم کرنے کے بعد کے زبانی انتظام کو ثابت کرنے کے لیے کوئی زبانی ثبوت دیا جا سکتا ہے، جو قانون کے تحت تحریری طور پر ہونا ضروری ہے یا ایک اندراج شدہ دستاویز ہے، یعنی سابق۔ اے/1. ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ 92 اس طرح پڑھتی ہے:

> "92. زبانی قرارداد کے ثبوت کو خارج کرنا۔- جب اس طرح کے کسی قرارداد، گرانٹ یا جائیداد کے دیگر تصرف کی شرائط، یا قانون کے ذریعہ کسی دستاویز کی شکل میں کم کرنے کے لیے درکار

کوئی معاملہ، آخری دفعہ کے مطابق ثابت ہو چکا ہو، تو کسی بھی زبانی قرارداد یا بیان کا کوئی ثبوت قبول نہیں کیا جائے گا، جیسا کہ فریقین کے درمیان کسی ایسے دستاویز یا ان کے نمائندوں کے مفاد میں، اس کی شرائط سے متصادم، مختلف، اضافہ یا گھٹانے کے مقصد سے:

توضیحات (4)- جائیداد کے اس طرح کے کسی قرارداد، گرانٹ یا تصرف کو منسوخ کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کے لیے بعد میں کسی الگ زبانی قرارداد کا وجود ثابت کیا جا سکتا ہے، سوائے ان صورتوں کے جن میں جائیداد کا ایسا معاہدہ، گرانٹ یا تصرف قانون کے ذریعے تحریری طور پر ہونا ضروری ہے، یا دستاویزات کے اندراج کے حوالے سے فی الحال نافذ قانون کے مطابق درج کیا گیا ہو۔"

مذکورہ بالا شق کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ دفعہ 92 جو فراہم کرتا ہے وہ یہ ہے کہ جب کسی قرارداد، گرانٹ یا جائیداد کے دیگر تصرف کی شرائط، یا دستاویز کی شکل میں قانون کے ذریعہ کم کرنے کے لیے درکار کوئی معاملہ ثابت ہو گیا ہے، تو مذکورہ تحریری دستاویز کی تضاد، تبدیلی، اضافہ یا گھٹانے کے مقصد سے کسی زبانی قرارداد یا بیان کا کوئی ثبوت جائز نہیں ہے۔ تاہم، یہ شق شق 1 سے 6 کے تابع ہے لیکن ہمارا تعلق شق 4 کے علاوہ دیگر دفعات سے نہیں ہے، جو موجودہ معاملے میں متعلقہ ہے۔ اس کے بعد سوال یہ ہے کہ کیا مدعا علیہ اپیل گزار دفعہ 92 کی شق (4) سے کوئی فائدہ حاصل کر سکتا ہے تا کہ سال 1941 میں طے شدہ زبانی انتظام قائم کیا جا سکے جس کا اثر تحریری اور اندراج شدہ طرز عمل میں ترمیم کرنا ہے۔ دفعہ 92 کا توضیحات (4) تین حالات پر غور کرتا ہے، جس کے تحت

(i) جائیداد کے کسی بھی سابقہ قرارداد، گرانٹ یا تصرف کو منسوخ کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کے لیے اس کے بعد کسی الگ زبانی قرارداد کا وجود ثابت کیا جا سکتا ہے۔

(ii) تاہم، یہ جائز نہیں ہے جہاں جائیداد کا معاہدہ، گرانٹ یا تصرف قانون کے مطابق تحریری طور پر ہونا ضروری ہے۔

(iii) اس کے بعد کے کسی بھی زبانی انتظام کو ثابت کرنے کے لیے کوئی زبانی ثبوت پیش نہیں کیا جا سکتا جس کا اثر کسی معاہدے کو منسوخ کرنے یا جائیداد کے تصرف پر ہوتا ہے جو دستاویزات کے اندراج کے حوالے سے فی الحال نافذ قانون کے مطابق درج ہے۔

مجموعی طور پر دفعہ 92 کی شق (4) جو فراہم کرتی ہے وہ یہ ہے کہ جہاں کوئی معاہدہ یا تصفیہ، جو قانون کے ذریعہ تحریری طور پر ہونا ضروری نہیں ہے، زبانی طور پر طے پایا ہے تو اس کے بعد مذکورہ قرارداد یا تصرف میں ترمیم یا منسوخی کا زبانی معاہدہ زبانی شواہد کے ذریعے ثابت کیا جا سکتا ہے اور اس طرح کا ثبوت قابل قبول ہے۔ اس طرح اگر کسی فریق نے

کوئی معاہدہ کیا ہے جسے تحریری طور پر کم کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس طرح کے معاہدے کو تحریری طور پر کم کر دیا گیا ہے، یا ایسے حالات میں یہ زبانی ہے تو یہ معاہدہ کرنے والے فریقوں کے لیے ہمیشہ کھلا ہے کہ وہ اس کی شرائط میں ترمیم کریں اور یہاں تک کہ زبانی معاہدے کے ذریعے ایک نیا متبادل بنائیں اور اسے زبانی شواہد سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔اس طرح کے معاملات میں زبانی ثبوت کو یہ ثابت کرنے کے لیے پیش کیا جاسکتا ہے کہ پہلے کے قرارداد یا قرارداد میں ترمیم کی گئی ہے یا اسے نئے زبانی قرارداد کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے۔ جہاں قانون کے تحت کسی معاہدے یا طرز عمل کو تحریری طور پر ہونا ضروری ہے اور اسے تحریری طور پر کم کر دیا گیا ہے، اس کی شرائط میں زبانی معاہدے یا طرز عمل کے ذریعے ترمیم یا تبدیلی یا تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔اس طرح کے زبانی معاہدے یا مزاج کو ثابت کرنے کے لیے کوئی زبانی ثبوت قابل قبول نہیں ہوگا۔کسی دستاویز کی صداقت یا تاثیر کے لیے قانون کے مطابق تحریری ہونا ضروری ہے اور اس لیے اس طرح کی تحریری دستاویز میں کوئی ترمیم یا تبدیلی یا متبادل زبانی ثبوت کے ذریعے جائز نہیں ہے اور یہ صرف کسی دوسرے تحریری دستاویز کے ذریعے ہے کہ پہلے کی تحریری دستاویز کی شرائط کو تبدیل، منسوخ یا تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ایک اور وجہ ہے کہ مدعاعلیہ/اپیل کنندہ کو بعد کے زبانی انتظام کو ثابت کرنے کے لیے زبانی ثبوت دینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔اس کی وجہ یہ ہے کہ تصفیہ دستاویز ایک اندراج شدہ دستاویز ہے۔دفعہ 92 کی شق (4) کا دوسرا حصہ درج شدہ دستاویز میں ترمیم یا منسوخی کے بعد کے زبانی قرارداد کو ثابت کرنے کے لیے زبانی شواہد پیش کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔اندراج شدہ دستاویز کی شرائط کو صرف بعد میں اندراج شدہ دستاویز کے ذریعے تبدیل، منسوخ یا تبدیل کیا جا سکتا ہے اور دوسری صورت میں نہیں۔اگر زبانی انتظام جیسا کہ اپیل کنندہ نے استدعا کی ہے اگر اسے زبانی ثبوت کے ذریعے ثابت کرنے کی اجازت دی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ نمائش اے/1 کو دوبارہ لکھا جائے اور اس لیے کوئی زبانی ثبوت جائز نہیں ہے۔

دفعہ 92 میں شق (4) کی تشریح کے بارے میں مذکورہ بالا قانونی پوزیشن کے پیش نظر ہمیں اس بات کا جائزہ لینا ہوگا کہ آیا تصفیہ نامہ نمائش 1/A کو قانون کے تحت تحریری طور پر ہونا ضروری تھا یا نہیں۔اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ معاہدہ نامہ نمائش 1/A کے ذریعے متھوسوامی پلئی نے جائیداد کا حق اپنے تمام بیٹوں کو دے دیا جنہوں نے جائیداد میں حق حاصل کیا تھا۔ جہاں جائیداد کو اس طرح کا مالکانہ حق دیا جاتا ہے، وہاں قانون اس کی افادیت اور تاثیر کے لئے تحریری طور پر ضروری ہے۔ایک دستاویز اس حقیقت کی وجہ سے موثر ہو جاتا ہے کہ وہ تحریری طور پر ہے۔ایک بار قانون کے تحت کسی دستاویز کے تحریری فریق ہونے کی ضرورت ہوتی ہے، اس طرح کے دستاویز کو کسی بھی بعد کے انتظام کو ثابت کرنے کے لیے زبانی ثبوت دینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے جس کا اثر پہلے کے تحریری دستاویز میں ترمیم کرنے پر ہوتا ہے۔اگر اس طرح کے زبانی ثبوت کی اجازت دی جاتی ہے تو یہ تحریری دستاویز سے دوسرے فریقوں کے حقوق چھین لے گا۔اس لیے ہمارا خیال ہے کہ مدعاعلیہان کی طرف سے ترتیب دیے گئے بعد کے زبانی انتظامات کو زبانی شواہد سے ثابت نہیں کیا جاسکتا۔اس طرح کا ثبوت ثبوت میں قابل قبول نہیں ہے۔

درخواست گزار کے فاضل وکیل نے اس کے بعد زور دیا کہ نمائش اے/1 دراصل تصفیے کا دستاویز نہیں ہے بلکہ ایک وصیت ہے اور اس لیے بعد کے زبانی انتظام کو ثابت کرنے کے لیے زبانی ثبوت قابل قبول ہے۔ٹرائل کورٹ کے سامنے بھی یہ تنازعہ کھڑا ہوا۔ٹرائل کورٹ کے روبرو مدعی اور مدعاعلیہان نے اتفاق کیا کہ نمائش اے/1 وصیت نہیں بلکہ تصفیہ نامہ ہے اور ٹرائل کورٹ نے اس بنیاد پر کارروائی کی کہ نمائش اے/1 ایک رجسٹرڈ معاہدہ نامہ ہے۔لہٰذا ہم اپیل کنندہ کے وکیل کی دلیل پر غور کرنے کے لیے پیش نہیں ہوتے۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر ہمیں اس اپیل میں کوئی اہلیت نظر نہیں آتی۔اس کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہو گا۔

بنام۔ایم۔ **اپیل مسترد کر دی گئی۔**

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:18
I am the author of this document